

عزیزی اہل خانہ،

اب جبکہ ہم بطور ایک شہر کے ان غیر یقینی حالات کا اکھٹے سامنا کر رہے ہیں، میں اس عہد بستگی اور دردمندی سے مرعوب ہوں جس کا مظاہرہ آپ اپنی روزمرہ کی زندگی میں کر رہے ہیں۔ مارچ سے، ہمارے اسکولی نظام نے وہ طریقے اختیار کیے ہیں جو کبھی ناقابل تصور تھے۔ اب، ہمارے تعلیمی سال کے آخری دو مہینے میں، ہم ہر روز سیکھ رہے ہیں اور پیش رفت کر رہے ہیں، اور یہ ہم آپ کے بغیر نہیں کر سکتے تھے: ہمارے خاندان اور ہمارے طلبا۔

اس نئی حقیقت کے ساتھ مطابقت کرتے ہوئے، ہم جانتے ہیں کہ شہر بھر میں والدین اس بارے میں مزید جاننے کے لیے بے چین ہیں کہ COVID-19 خزاں میں انکے بچوں کی تعلیم اور اسکولوں پر کس طرح اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ہم ان مسابقتوں کے لیے تیاری اور منصوبہ بندی کرنے کی ہر کوشش کر رہے ہیں، بشمول ہمارے حال ہی میں اعلان کردہ ریموٹ سمر لرننگ منصوبے کے، جو ہمارے طلبا کو تعلیمی طور پر صحیح راہ پر گامزن رکھے گا، اور یقینی بنا رہے ہیں کہ ہمارے پاس اس صدماتی صورت میں مدد کرنے کے لیے سماجی اور جذباتی اعانت موجود ہو جس کا طلبا کو سامنا ہو سکتا ہے۔ ہمارے طلبا اور اسکولی برادری کے تحفظ اور بہبود سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں ہے، اور یہ ہمارا مرکز رہے گا۔

جب ہم اگلے سال کی جانب دیکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ بہت سے خاندانوں اور طلبا کے ذہن پر اسکول کا ایک اور پہلو ہے: مٹل اور ہائی اسکولوں میں داخلے۔ شروع ہی سے، میں نے یہ واضح کیا ہے کہ ہم اس طریق کار پر ان چیزوں کو اثر انداز نہیں ہونے دیں گے جو طلبا کے قابو سے باہر ہیں، اور ہمیں جس عالمی وبا کا سامنا ہے وہ یقیناً طلبا کے قابو سے باہر ہے۔ ریاستی سطح پر، امتحانات کو معطل کر دیا گیا ہے۔ شہری سطح پر، مساوات کو یقینی بنانے کے لیے ہم نے حاضری کو بطور ایک عنصر کے معطل کر دیا ہے اور ایک گریڈ دینے کی پالیسی تیار کی ہے جو واضح توقعات قائم کرتی ہے اور ان مشکلات کو تسلیم کرتی ہے جنکا طلبا کو اس بحران کے دوران سامنا ہو سکتا ہے۔ ملکر، ان ضروری تبدیلیوں کا مطلب ہے کہ ہمیں اگلے سال کے لیے داخلے کے طریق کار کو ہم آہنگ کرنا پڑے گا، خاص طور پر ان اسکولوں کے لیے جو منتخبہ داخلے، یا "جانچ" کو اپنے داخلے کے طریق کار کے ایک جز کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

میں واضح کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے عہد کرنا چاہتا ہوں: ہم نے اس پالیسی کے لیے ابھی کوئی فیصلے نہیں کیے ہیں، اور ایسا ہم پہلے آپ: ہمارے طلبا اور خاندان کی آرا سنے بغیر نہیں کریں گے۔ ہم ایک پالیسی تیار کرنے کے لیے DOE طلبا اور خاندانوں کے ساتھ اشتراک کریں گے جو اس وقت سے ہم آہنگ ہو۔ اور جب ایک پالیسی کا فیصلہ ہو جائے گا، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہم یقینی بنائیں گے کہ وہ منصفانہ ہو، واضح ہو اور ان متعدد طور طریقوں کے لیے حساس ہو جن کا ہمارے شہر کے بچے اس وبا کے دوران سامنا کر رہے ہیں۔

اس کام میں ہماری مدد کرنے کے لیے، میں پُر امید ہوں کہ آپ اپنی آواز اور خیالات بانٹیں گے۔ اس خط کے ساتھ منسلک، ہم نئی سرگرمیوں کا اعلان کر رہے ہیں جو ہمیں تمام شہر سے آپ جیسے والدین، طلبا، اسکولی قائدین، اور حمایتیوں کو داخلوں کے موضوع پر سننے کا موقع دیں گی۔ ہم ہر پرو میں اس بارے میں آپ کے نظریات اور خیالات کو سننے کے لیے اجلاس منعقد کریں گے کہ آپ کے خیال میں خزاں 2021 میں طلبا کو اسکولوں میں کس طرح داخل کیا جائے۔ ہم آپکی رائے جاننا چاہتے ہیں!

ہم اپنی اسکول برادری کے تمام ممبران کا حصہ لینے کے لیے خیر مقدم کرتے ہیں، اور ہم آپ کی آرا سننے کے متمنی ہیں۔ میں آپ سب سے ہر روز ترغیب لیتا ہوں، اور میں پُر اعتماد ہوں کہ اس وبا کے دوران بھی، ہم آپ سے اور ان بھرپور تجربات اور نظریات سے بہت کچھ سیکھیں گے جو آپ اس بات چیت میں اپنے ساتھ لائیں گے۔ میں تمام 1.1 ملین پبلک اسکول بچوں کے لیے ملکر ہمارا کام کرنا جاری رکھنے کا متمنی ہوں۔

آپ کے ساتھ متحد،



Richard A. Carranza

چانسلر

جانچ کرنے والے اسکولوں سے کیا مطلب ہے؟

متعدد اسکولوں میں، درخواست دینے والے خاندانوں کی تعداد دستیاب نشستوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ کون سے طلبا کو اس اسکول کی پیشکش کی جائے، چند اسکول "جانچنے" کا داخلے کا طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ اسکول ایک طالب علم کو ایک درجہ دینے کے لیے اس کا تعلیمی ریکارڈ اور / یا بچے سے متعلق دیگر معلومات کو دیکھتے ہیں۔ عام طور پر، ان اسکولوں میں طلبا کا داخلہ درجہ کی ترتیب کے مطابق ہوتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ سب سے اعلیٰ درجہ کا حامل طالب علم پہلے پیشکش موصول کرتا ہے، اس کے بعد دوسرے درجے والا اور اسی طرح سے آگے۔

داخلوں کے طریق کار سے متعلق مزید معلومات آن لائن ہمارے [مڈل اسکول](#) اور [ہائی اسکول](#) داخلوں کے رہنما کتابچوں کے 'داخلوں کے طریقہ کار' جزیات میں دیکھے جا سکتی ہیں۔

شہر بھر میں کتنے جانچ کرنے والے اسکول ہیں؟

- تقریباً 400 ہائی اسکول ہیں۔ ان میں سے 125 (30%) اپنی نشستوں کے ایک حصے کے لیے جانچ کرتے ہیں۔ ان میں سے 75 (18%) اپنی تمام نشستوں کے لیے جانچ کرتے ہیں۔
- تقریباً 500 مڈل اسکول ہیں۔ ان میں سے 195 (41%) اپنی نشستوں کے ایک حصے کے لیے جانچ کرتے ہیں۔ ان میں سے 110 (23%) اپنی تمام نشستوں کے لیے جانچ کرتے ہیں۔

کون سے طلبا اس داخلہ طریقہ کار میں حصہ لیتے ہیں؟

نیویارک شہر کے طلبا کو اپنی پسند کے مڈل اور ہائی اسکولوں میں جانے کے لیے ضرور درخواست دینی چاہیے۔ ہر سال گریڈ 5 کے طلبا مڈل اسکول کے لیے اور گریڈ 8 کے طلبا ہائی اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں۔ وہ اپنی درخواست میں 12 پروگراموں تک درج کرتے ہیں اور موسم بہار میں ایک پیشکش موصول کرتے ہیں۔

COVID 19 کا داخلوں سے کیا تعلق ہے؟

COVID 19 کی وجہ سے، اسکولوں کے پاس بنیادی تعلیمی معلومات دستیاب نہیں ہیں جو وہ طلبا کی درجہ بندی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

- ریاست نے باقی ماندہ تعلیمی سال کے لیے تمام ایلیمینٹری اور ثانوی سطح کے ریاستی امتحانات معطل کر دیے ہیں۔
- محکمہ تعلیم نے 2020-21 کے داخلوں کے دورانیے میں حاضری کا استعمال معطل کر دیا ہے۔
- درجہ بندی کی پالیسی کو بدلا گیا ہے اور ایلیمینٹری اور مڈل اسکول کے طلبا کو اب اس سطح پر گریڈ نہیں کیا جاتا جیسے پہلے ہوتا تھا۔

محکمہ تعلیم اس کا فیصلہ کر رہا ہے کہ جانچ کردہ پروگراموں کے داخلوں کو کس طرح انجام دیا جائے کیونکہ یہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ شہر بھر کے والدین اور طلبا کے ساتھ اس نئی سلسلہ وار سرگرمیوں کا یہی مقصد ہے۔

آگے کیا ہو گا؟

محکمہ تعلیم والدین، اسکول قائدین، طلبا اور دیگر متعلقہ کو اس مسئلے سے متعلق خیالات اور نظریات جمع کرنے کے لیے شامل کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، تمام والدین اور طلبا کو انتظامی مہتممین کے ساتھ برو پر مبنی ورچوئل ملاقاتوں میں مدعو کیا جاتا ہے۔

- **برونکس** Ross Porter انتظامی مہتمم سے **بدھ، 27 مئی**، (شام 6-8)
- **کونز** Muñiz-Sarduy اور Spencer انتظامی مہتممین سے **جمعرات، 27 مئی**، (شام 6-8)
- **اسٹیٹن آئیلینڈ** Lodico انتظامی مہتمم سے **جمعہ، 29 مئی**، (شام 6-8)
- **مین ہیٹن** Rosales انتظامی مہتمم سے **پیر، 1 جون** (شام 6-8)
- **بروکلن** Watts اور Freeman انتظامی مہتممین سے **منگل، 2 جون**، (شام 6-8)

شرکت کرنے کی معلومات حاصل کرنے کے لیے schools.nyc.gov/AdmissionsEngagement پر جائیں۔

اس کے علاوہ، محکمہ تعلیم شہر بھر کے والدین قائدین کو چانسلر کی والدینی مشاورتی کونسل، CEC صدور، صدور کی کونسلوں اور دیگر والدینی حمایتی گروپس کے ذریعے سے سُن رہا ہے۔